



## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پلیڈگی، گندگی اور نجاست سے حاصل کی جانے والی ایسی صفائی و ستھرائی جو شرعی اصولوں کے مطابق ہو، اسے "طہارت کہتے ہیں"۔

نجاست خواہ حقیقی ہو، جیسے پشاب اور پاخانہ، اسے [جث] کہتے ہیں یا حکمی اور معنوی ہو، جیسے دیر سے ریح (ہوا) کا خارج ہونا، اسے [جث] کہتے ہیں۔ دین اسلام ایک پاکیزہ دین ہے اور اسلام نے لپٹنے بلٹنے والوں کو بھی طہارت اور پاکیزگی اختیار کرنے کو کہا ہے اور اس کی فضیلت و اہمیت اور وعدہ و وعید کا خوب تذکرہ کیا ہے۔ رسول اللہ نے طہارت کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

«الطهور شرط الایمان» (مسلم، طہارة، حدیث: 223)

"طہارت نصف ایمان ہے۔"

ایک اور حدیث میں طہارت کی فضیلت کے متعلق ہے کہ آپ نے فرمایا:

"وضو کرنے سے ہاتھ، منہ، اور پاؤں کے تمام (صغیرہ) گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔" (سنن النسائی، الطہارة، حدیث: 103)

طہارة اور پاکیزگی کے متعلق سرور کائنات کا ارشاد ہے:

«لا تقبل صلاة بغير طهور» (مسلم، الطہارة، حدیث: 224)

"اللہ تعالیٰ طہارت کے بغیر کوئی نماز قبول نہیں فرماتا۔"

اور اسی کی بابت حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، نبی کریم نے فرمایا:

«مفتاح الصلاة الطهور» (سنن ابن ماجہ، الطہارة، حدیث: 275-276)

"طہارت نماز کی کنجی ہے۔" طہارت سے غفلت بستنے کی بابت نبی سے مروی ہے: "قبر میں زیادہ عذاب طہارت سے غفلت بستنے پر ہوتا ہے۔" (صحیح الترغیب والترہیب، حدیث: 152)۔

ان تمام مذکورہ احادیث کی روشنی میں ایک مسلمان کے لیے واجب ہے کہ وہ اپنے بدن، کپڑے اور مکان کو نجاست سے پاک رکھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کو سب سے پہلے اسی بات کا حکم دیا تھا: "اپنے لباس کو پاکیزہ رکھیے اور گندگی سے دور رہیے" (الحدیث: 4، 5) مکان اور بالخصوص مقام عبادت کے سلسلہ میں سیدنا ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام کو حکم دیا گیا: "میرے گھر کو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے پاک صاف رکھیں۔" (البقرہ: 125)

اللہ تعالیٰ اپنے طاہر اور پاکیزہ بندوں ہی سے محبت کرتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ: بلاشبہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔" (البقرہ: 222)، نیز اہل قبائ کی مدح میں فرمایا: "اس میں ایسے آدمی ہیں جو خوب پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔" (التوبہ: 108)

حدا ما عندہ منی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ](#)

جلد 01